انوارِ مدینہ

نعتیہ کلام

PDFBOOKSFREE.PK

شاعرِ اسلام

شبیر قمر بخاری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دعا

ربا کرم کریں میں شاعر تے میری قلم دوات نا مکے
لب ہلدیا ہلدیا رک جاون تیرے یار دی بات نا مکے
تیرے یار دا صدقہ کھاندے رہوں اوندی اے خیرات نا مکے
اوندی صفت ثناء جہڑی رات لکھاں او حشر تیئں رات نا مکے

رباعی

جنئیں عرش فرش تعمیر کیتائے اس رب رحمان توں صدقے
مدنی دی اطاعت رب دی ہے اوندے اس فرمان توں صدقے
جہڑی ہستی سانوں انسان بڑائے اس ہستی دے آنڑ توں صدقے
جہڑا دسدا ہے عربی دی شان قمرؔ اس سوہنڑے قرآن توں صدقے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رباعی

تعظیمِ خدا دی واسطے تو اوندے در تے جھکا کے سر ونج
کائنات دا والی ہے مولا اے سوچ اپڑیں بس کر ونج
ابلیس جئیں فخر غرور والی اپڑیں تو بازی ہر ونج
جے شوق ہئی قمؔر امیرت دا مدنی دا بھکاری بڑ ونج

رباعی

میرے رب نے عربی ماہی نوں سارے نبیاں دا سلطان بڑائے
نہ تو ہوندا نہ میں ہوندا اوندے صدقے رب اے نظام بڑائے
سارے نبیاں دی امتاں چوں ودھ کے قمؔر میرے رب نے تیرا شان بڑائے
تو اس آقا نو بشر اہدیں جیندے مکھ نوں رب قرآن بڑائے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رباعی

میرے یار دی اکھ وچ اے یارا سوہڑاں رب رحمان نظر دے
اک میرا مانڑ نئیں قمرؔ ساری کائنات دا مانڑ نظر دے
جیندے پیار اچ عمرؓ صدیقؓ و علیؓ حضرت عثمانؓ نظر دے
اوندے مکھ دی قیمت کیا ہوسی جیندے مکھ چوں قرآن نظر دے

رباعی

صدقے عربی دے رب دی سوں وسدی ساری کائناتِ
جیند امکھ ویکھن لئی دن چڑھدا ائے جیندی زلف دے تابع راتِ
میں چل کے چند نوں توڑ دیواں اے قمرؔ دی کیا اوقاتِ
جئیں چندنوں توڑ کے جوڑ دیتائے اس عربی دی کیا باتِ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نعت شریف

آمنہؓ مائی دی اکھ داتارا پیارا کملی والا اے
عرشاں تے جنہوں مولا سڈ کے کردا خوب نظارا اے

صورت ایندی انی پیاری ویکھدی رہ گئی دنیا ساری
ویکھ کے اینوں میرے رب نے قرآں پاک اتارا اے

آمنہ تیری شان تو صدقے تیرے رب رحمان تو صدقے
تیری گود اچ لال او آیا جیندا شان نرالا اے

کدنہ ویسی دوزخ اندر جنت ویسی مالک اہدے
دو جگ اندر میرے آقاؐ جھڑا یار تمہارا اے

قمرؔ ہے تیرے در دا بھکاری تیری شان ہے سب تو اعلی
تیرے ناں کوں چم کے آقاؐ ہوندا ساڈا گزارہ اے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نعت شریف

جو دیکھے ہیں مدینے کے نظارے یاد آئیں گے
نگاہوں میں چھپے نقشے ہمیں واللہ ستائیں گے
جیکر جنت والے آقا تیرا در دیکھ لیں اک بار
مدینہ دیکھتے ہی وہ تو جنت بھول جائیں گے
ہیں آنکھوں میں ادھر جب چھوڑ کر جائیں تو کیا ہو گا
بہت تڑپے گا دل جب نظروں سے پردے اٹھائیں گے
قمرؔ ساری جے زندگی طیبہ میں رہ کر گزر جائے
تو نقشے طیبہ کے دل میں عجب کیسے سمائیں گے
جو دیکھے ہیں مدینے کے نظارے یاد آئیں گے
نگاہوں میں چھپے نقشے ہمیں واللہ ستائیں گے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نعت شریف

محشر میں رکھنا آقاؐ اپنی امان میں
ورنہ مجھے جہنم رکھ لے گی آن میں

الفت کے پھول بھیج دے اپنے بھکاری تک
آ کے وہ گل کھلائیں میرے ایمان میں

فرشِ زمیں نے عرش کو بولا بڑے فخر سے
میرے سر پہ ہیں محمدؐ نہیں ہوں ویران میں

تیرے نبی ﷺ نہ ہوتے میرا نشاں نہ ہوتا
میں نے جب اٹھا کے دیکھا تھا لکھا قرآن میں

کہنے لگی قضاء کہ آئیں گے آقا ﷺ مدفن
دی موت نے آزاں جب قمرؔ کے کان میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نعت شریف

آتا ہے جب لبوں پر میرے مصطفیٰ ﷺ کا نام
جھک جاتی ہیں نگاہیں کرتی ہیں احترام

میرے لہو میں کھلتے ہیں گلاب تیرے دم سے
جے تو نہ ہوتا سارا ہوتا نہ یہ نظام

ساری رات گزری سجدے میں رب ہب لی کہہ کر
محشر میں میری جیت کا کیا تو نے اہتمام

تیری ثناء کے صدقے دیا رب نے اتنا کے
دنگ ہے یہ دنیا دیکھ کر ملا مجھ کو جو مقام

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نعت شریف

جہاں میں محمد ﷺ سا کوئی نہیں ہے
جو تاروں بھرے آسماں سے حسیں ہے

آ گیا نظروں میں اس وقت رب بھی
دل کی نظر نے جب دیکھا نہیں ہے

کیسے ہیں پیارے نصیب ان کے جن کی
محمد ﷺ کے در پر جھکتی جبیں ہے

نہ عرشِ معلیٰ پہ ہے نہ وہ کعبے
جدھر مصطفیٰ ﷺ ہے خدا بھی وہیں ہے

جو نہ کر رہا ہو ثناء مصطفیٰ ﷺ کی
وہ نقطہ قرآں میں دیکھاؤ کہیں ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نعت شریف

دربارِ محمد ﷺ کی زمیں ایسی زمیں ہے

جس در کا دربانِ جبریلِ امیں ہے

قرآن اٹھا دیکھ تو سہی شانِ محمد ﷺ

بیٹھے تو زمیں پر ہیں مگر عرشِ نشیں ہے

دشمن کو بھی دیتا ہے چاہے خود بھی ہو بھوکا

دل سے بتا کہ ایسا سخی اور کہیں ہے

نہ عرش پہ ہوگا و نہ ہی دیکھ تو کعبے

جہاں ہے نبی ﷺ کا روضہ خدا دیکھ وہیں ہے

دیکھے تو اگر چاند بھی شرماتا ہے خود پر

میرے نبی ﷺ کا حسن یارو ایسا حسیں ہے

تھا تو گدا دنیا میں بنا شاہ وہ تب سے

جب سے جھکی قمر کی تیرے در پہ جبیں ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نعت شریف

آقا صورت تیری تیری ساڈے لئی قرآن ہے
عاشق تیرا آقا رب رحمان ہے

دائی حلیمہؓ بولی آقا تینوں ہر ویلے تکدی رہواں
تیری پیاری صورت ویکھ کے اللہ اللہ کردی رہواں
قربان تیتھوں سوہنڑاں میری جند جان ہے
آقا صورت تیری تیری ساڈے لئی قرآن ہے

عرشاں تے تینوں رب بلایا اپٹاں سوہنا مکھ ویکھایا
رب نے سارے نبیاں وچوں تینوں اپڑاں یار بڑایا
ملیا ہے تینوں آقا مولا توں فیضان ہے
آقا صورت تیری تیری ساڈے لئی قرآن ہے

جاواں گے تیرے شہر مدینے لاواں گے سوہنڑی جالی سینے
تیرے آعلیٰ گھر چوں قمرؔ لاواں گے رحمت دے خزینے
درتے بلاویں آقا تیرا احسان ہے
آقا صورت تیری تیری ساڈے لئی قرآن ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یادِ حسینؑ

کربل والے خوشی سے بڑے اہتمام سے
آنسوں سجا رہے ہیں اللہ کے نام سے

اصغرؑ کو زیرِ خنجر دیکھا تو رو پڑا
چلتا ہوا یہ سورج گزرا جو شام سے

آئی صدا روضے سے رب کی ہے یہ رضا
تیروں کے نیچے آجا بیٹے آرام سے

تجھ کو یزید کیا پتہ رتبہ حسینؑ کا
جے پوچھتے ہو پوچھو خیرلا نام سے

ہے راضی ہوگیا وہ قمر اپنے حسینؑ کی
تعریف میرے آقاؐ سنی جس غلام سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شانِ حسینؑ

ہے بھاتی ہے خدا کو الفت حسینؑ کی
کس کو ملے گی ایسی سعادت حسینؑ کی
یہ من تو تیرا کچھ نہیں تو تن بھی واردیگا
جیکر قرآں سے سن لے حقیقت حسینؑ کی
قسمت میرے خدا نے بدلائی حر کی کیونکہ
اس کو ملی تھی تھوڑی نسبت حسینؑ کی
گلشن میں مہک آتی ہے زہرہؓ کے لال کی
اور حسن کے رنگوں میں ہے نگہت حسینؑ کی
اس قمر سے بھی زیادہ روشن ہے اس کا دل
جس قلب میں قمرؔ ہے چاہت حسینؑ کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شانِ حسینؓ

دو جگ دے اندر قسم خدا دی حسینؓ ورگا تاں غازی کوئی نئیں
خدا دے طرفوں کسے نو جگ وچ ملی ایویں سرفرازی کوئی نئیں

یزید سارے ناکامی پا گئے حسینؓ اعلیٰ مقامی پا گئے
مقابلے وچ یزیدیاں توں حسینؓ ہری تاں بازی کوئی نئیں

یزید خنجر مریندا رہ گئے حسینؓ اللہ کریندا رہ گئے
حسینؓ جس تے ناراز ہو گئے اور رب انہاں توں وی رازی کوئی نئیں

حسینؓ دے کنبے فدا نا ہوندے اسیں وی اج انساں نہ ہوندے
سانو وی انساں بڑا اگئے کیا اے حسینؓ دی کرم نوازی کوئی نئیں

ثناء توں رب دی وی کردا ہوسیں نماز رب دی وی پڑھدا ہوسیں
قمؔر تاں پورے جہاں نو ویکھے حسینؓ ورگا نمازی کوئی نئیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مشکل کشا علیؑ

کلی کلی کی نگر نگر کی شجر شجر کی فضا علیؑ ہے
خدا محمد ﷺ کے بعد لوگو ہمارا مشکل کشا علیؑ ہے
عرش والے بھی کہہ رہے ہیں اور فرش والے بھی کہہ رہے ہیں
نگاہیں والو ذرا تو دیکھو شرافتوں کی نگاہ علیؑ ہے
علیؑ کا گھر ہی نبی ﷺ کا گھر ہے نبی ﷺ کا گھر ہی خدا کا گھر ہے
سوئے کعبہ کیا جو سجدہ مگر وہ سجدے کی جا علیؑ ہے
قمر ولیوں کی گردنوں پر قدم ہے میرے شیرِ جلی کا
تو سنیو جا کر ہی کہہ دو سب کو ہمارا بس پیشوا علیؑ ہے
کلی کلی کی نگر نگر کی شجر شجر کی فضا علیؑ ہے
خدا محمد ﷺ کے بعد لوگو ہمارا مشکل کشا علی ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قطعے

ہے پھل نے پائی کلی دے درتوں
فقیر پندے سخی دے درتوں
قمؔر جھڑی جنت لئی تو کعبے بیٹھیں
او پئی ہے ملدی علیؓ دے درتوں

ہے پھل دی خشبو کلی دے پچھے
مومن تاں چلدائے ولی دے پچھے
قمؔر تو در ایندے آجا کیونکہ
ہے دین سارا علیؓ دے پچھے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قطعے

سوہنڑیں طیبہ توں منہ اپڑاں کرونجاہا
کر کے نیواں میں اپڑاں اے سرونجاہا
سوہنڑی جالی نو قمرؔ جدوں چماہا
موت دیوے ہا رب اوتھے مرونجاہا

خدادی کل اے خدائی نہ ہوندی
تے ہر جا اے روشنائی نہ ہوندی
قمرؔ کچھ نا ہوندا قسم رب دی رب نے
جے سوہنڑیں دی صورت بڑائی نہ ہوندی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قطعے

ربیع الاول کا مہینہ نظر آیا
خدا کے کرم کا نگینہ نظر آیا
مسلمان لوگوں کے ہیں دل باغ باغ
منافق کے منہ پے پسینہ نظر آیا

محمد ﷺ دے صدقے اے دنیا بنی ہے
جیندی عرشاں فرشاں تے محفل سجی ہے
حشر وچ قمرؔ اوہنوں غم کوئی نا ہوسی
جئیں بندے دا سوہنڑا محمد ﷺ نبی ہے

شبیر قمر بخاری کی نئی کتاب

PDFBOOKSFREE.PK

جو چھپ کر مارکیٹ میں آگئی ہے